



Storybooks Canada

storybookscanada.ca

ستوربکس / Simbegwire

Written by: Rukia Nantale

Illustrated by: Benjamin Mitchley

Translated by: (ur) Samrina Sana, (fr) Alexandra

Danahy

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>

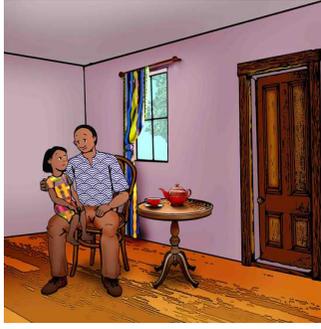


✎ Rukia Nantale
 🗣️ Benjamin Mitchley
 📖 Samrina Sana
 🗣️ Urdu / French
 📖 Level 5



Simbegwire

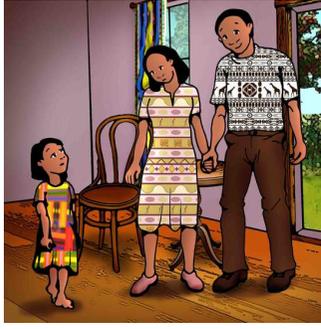
ستوربکس



جب سمبیکویرے کی ماں مر گئی تو وہ بہت اداس تھی۔ سمبیکویرے کے والد نے اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کرنے کے لئے اپنی پوری کوشش کی۔ آہستہ آہستہ، انہوں نے سمبیکویرے کی ماں کے بغیر دوبارہ خوشی محسوس کرنا سیکھ لیا۔ ہر روز انہوں نے بیٹھ کر دن کے بارے میں بات کی۔ ہر شام انہوں نے ایک ساتھ رات کا کھانا بنایا۔ انہوں نے برتن دھونے کے بعد، سمبیکویرے کے والد نے اسے گھر کے کام میں اُس کی مدد کی۔

...

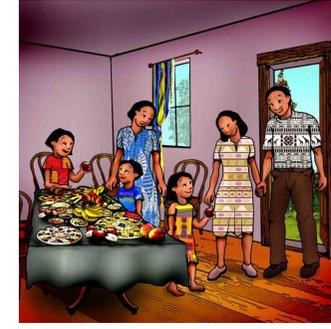
Quand la mère de Simbegwire décéda, Simbegwire fut très triste. Son père essaya de son mieux de prendre soin de sa fille. Lentement, ils apprirent comment se sentir heureux de nouveau, sans la mère de Simbegwire. Chaque matin, ils s'assoient et discutaient de la journée à venir. Chaque soir, ils cuisinaient le souper ensemble. Après avoir lavé la vaisselle, le père de Simbegwire l'aidait avec ses devoirs.



ایتنا نے کہا، ہیلو سمبگویرے، آپ کے والد نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے۔ لیکن نہ وہ مسکرائی اور نہ لڑکی سے ہاتھ ملایا۔ سمبگویرے کے والد خوش تھے۔ انہوں نے ان تینوں کے مل کر رہنے کے بارے میں بات کی، اور ان کی زندگی کتنی اچھی ہوگی۔ انہوں نے کہا، 'میرا بچہ، مجھے امید ہے کہ آپ ایتنا کو اپنی ماں کے طور پر قبول کریں گی۔'

...

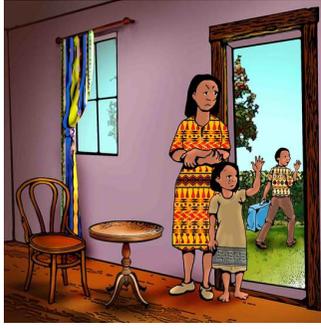
« Bonjour Simbegwire, ton père m'a beaucoup parlé de toi, » dit Anita. Mais elle ne sourit pas et ne serra pas la main de la fille. Le père de Simbegwire était content et excité. Il dit que les trois vivraient ensemble et qu'ils auraient une bonne vie. « Mon enfant, j'espère que tu accepteras Anita comme ta mère, » il dit.



اگلے ہفتے ایتنا نے سمبگویرے اور اس کے کزن کو اور اس کی پھپھو کو اُن کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے مدعو کیا۔ کیا دعوت ہے! ایتنا نے سمبگویرے کے پسندیدہ کھانے تیار کیے، اور ہر ایک نے خوب کھایا جب تک اُن کا پیٹ نہ بھرا گیا۔ پھر بچے کھیلتے رہے جبکہ بڑوں نے بات چیت کی۔ سمبگویرے نے اپنے آپ کو خوش اور بہادر محسوس کیا۔ اس نے جلد ہی فیصلہ کیا کہ وہ جلد ہی گھر واپس آئے گی اور اپنے باپ اور سوتیلی ماں کے ساتھ رہے گی۔

...

La semaine suivante, Anita invita Simbegwire, ainsi que ses cousins et sa tante, chez elle pour un repas. Quel festin ! Anita prépara tous les plats favoris de Simbegwire et tous mangèrent jusqu'à temps qu'ils soient pleins. Ensuite, les enfants jouèrent tandis que les adultes parlaient. Simbegwire se sentait contente et courageuse. Elle décida que bientôt, très bientôt, elle retournerait chez elle pour vivre avec son père et sa belle-mère.



چند ماہ کے بعد، سمبگویرے کے والد نے ان سے کہا کہ وہ کچھ عرصہ گھر سے دور رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ، 'مجھے اپنے نوکری کے لیے سفر کرنا ہے۔' لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے۔ 'سمبگویرے کا چہرہ اتر گیا، لیکن اس کے والد نے غور نہیں کیا۔ ایتنا نے کچھ بھی نہیں کہا وہ بھی ناخوش تھی۔

...

Après quelques mois, le père de Simbegwire annonça qu'il serait parti pour un certain temps. « Je dois voyager pour mon travail, » dit-il. « Mais je sais que vous allez vous occuper l'une de l'autre. » Le visage de Simbegwire s'allongea, mais son père ne remarqua pas. Anita ne dit rien. Elle n'était pas contente non plus.



جب اس کے والد نے دور سے دیکھا تو سمبگویرے اپنے کزن کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ وہ خوفزدہ تھی کہ والد ناراض ہو سکتے ہیں، لہذا وہ گھر کے اندر چھپنے کے لیے بھاگ گئی۔ لیکن اس کے والد اس کے پاس گئے اور کہا، 'سمبگویرے، آپ نے اپنے لیے ایک بہترین ماں پائی ہے۔ جو آپ سے پیار کرتی ہے اور آپ کا حال جانتی ہے۔ مجھے تم پر فخر ہے اور میں تم سے پیار کرتا ہوں۔' انہوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ جب تک وہ چاہتی ہے اپنی پھپھو کے ساتھ رہ سکتی ہے۔

...

Simbegwire jouait avec ses cousins quand elle vit son père de loin. Elle avait peur qu'il soit peut-être fâché, alors elle se précipita à l'intérieur de la maison pour se cacher. Mais son père vint la voir et lui dit, « Simbegwire, tu t'es trouvé une mère parfaite. Une mère qui t'aime et te comprends. Je suis fier de toi et je t'aime. » Ils se mirent d'accord que Simbegwire resterait avec sa tante aussi longtemps qu'elle veuille.



ایک صبح سمبیکویرے دیر سے اُٹھی۔ سست لڑکی! ایتنا چلائی۔ اُس نے اُسے بستر سے دھکا دے کر نیچے گرایا۔ قیمتی کمبل کیل سے اٹک کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا۔

...

Un matin, Simbegwire se leva en retard. « Paresseuse ! » cria Anita. Elle tira Simbegwire de son lit. La couverture précieuse resta accrochée sur un clou et déchira en deux.



سمبیکویرے کی پھپھو بچی کو اپنے گھر لے گئی۔ اس نے سمبیکویرے کو گرم کھانا دیا۔ اور اس کی ماں کے کمبل کے ساتھ بستر میں سلا دیا۔ اس رات، سمبیکویرے روئی اور سو گئی۔ لیکن وہ راحت کے آنسو تھے۔ وہ جانتی تھی کہ اس کی پھپھو اس کی دیکھ بھال کریں گی۔

...

La tante de Simbegwire la mena chez elle. Elle donna à Simbegwire un repas chaud et la borda dans son lit avec la couverture de sa mère. Ce soir-là, Simbegwire s'endormit en pleurant. Mais ses larmes étaient des larmes de joie. Elle savait que sa tante prendrait soin d'elle.

Cette femme jeta un coup d'œil dans l'arbre. Quand elle vit la fille et les morceaux de couverture colorés, elle cria, « Simbegwire, l'enfant de mon frère ! » Les autres femmes arrêtèrent de laver et aidèrent Simbegwire à descendre de l'arbre. Sa tante l'embrassa et essaya de la réconforter.

...

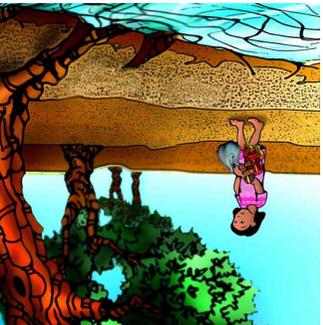
اس عورت نے درخت میں دیکھا، جب اس نے لڑکی کے لٹائیے اور رنگ رنگ کپڑوں کے ٹکڑوں کو دیکھا، تو اس نے بولا، 'تمہارے بھائی کی بیٹی! اپنی عورتوں کو لڑے۔ وہ بنا بناتا اور ستمیرو کے درخت سے لے جاتا ہے۔ میں نے اس کی مدد کی۔ اس کی جان بچاؤ اور لڑکیوں کو لڑے۔ تمہارے بھائی کی بیٹی! اپنی عورتوں کو لڑے۔ اس عورت نے درخت میں دیکھا، جب اس نے لڑکی کے لٹائیے اور رنگ رنگ کپڑوں کے

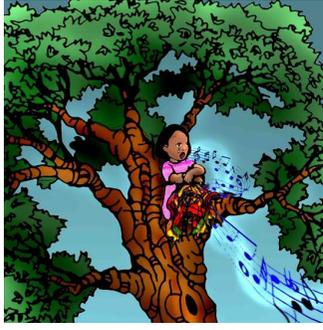


Simbegwire était très bouleversée. Elle décida de se sauver de chez elle. Elle prit les morceaux de couverture de sa mère, emporta de la nourriture et quitta la maison. Elle suivit le chemin que son père avait pris.

...

اس نے اپنی ستمیرو سے بہت پریشان تھی۔ اس نے گھر سے بھاگنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے اپنی ماں کے کپڑوں کے ٹکڑوں کو لے لیا، کچھ کھانا لیا اور گھر چھوڑ دیا۔ اس نے اپنے والد کی اجازت کی سڑکی پر چلنا شروع کر دیا۔





جب شام ہوئی تو وہ ایک ندی کے قریب لمبے درخت پر چڑھ کر شاخوں میں خود اپنا بستر بنایا۔ اور گانا گاتے ہوئے سو گئی 'امی، امی، امی، آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔ آپ نے مجھے چھوڑ دیا اور واپس کبھی نہیں آئیں۔ ابا اب مجھ سے محبت نہیں کرتے۔ ماں، آپ کب واپس آرہی ہیں؟ آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔'

...

Quand le soir arriva, elle grimpa dans un arbre près d'un ruisseau et se fit un lit dans les branches. En s'endormant, elle chanta, « Maman, maman, maman, tu m'as quitté. Tu m'as quitté et tu n'es jamais retournée. Papa ne m'aime plus. Maman, quand reviens-tu ? Tu m'as quitté. »



اگلی صبح، سمبیکویرے نے گانا دوبارہ گانا شروع کر دیا۔ جب خواتین اپنے کپڑے ندی میں دھونے کے لئے آئیں تو انہوں نے غمگین گانے کی آواز سنی جو کہ لمبے درخت سے آرہی تھی۔ انہوں نے سوچا کہ یہ صرف ہوا سے ہلتے ہوئے پتوں کی آواز ہے اور اپنا کام جاری رکھا۔ لیکن ان میں ایک عورت نے غور سے اُس گانے کو سنا۔

...

Le lendemain matin, Simbegwire chanta encore la chanson. Quand les femmes arrivèrent au ruisseau pour laver leur linge, elles entendirent la chanson triste qui venait du grand arbre. Elles pensaient que c'était seulement le bruissement des feuilles et continuèrent leur travail. Mais une des femmes écouta la chanson attentivement.